[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973

Whereas, it is expedient further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 for the purposes hereinafter appearing:-

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.– (1) this Act shall be called the Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 5D, Act XXXV of 1973.**– In the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 (XXXV of 1973), after section 5C, the following new section shall be inserted, namely:-

"5D. (1) Any person who is recruited, employed, appointed or joined service of Pakistan on experience as an advocate shall remain member of the Bar Council under this Act.

(2) The person who has joined service of Pakistan under sub-section (1) shall be eligible for all recruitment, elevations, memberships, licenses and other facilities as are provided to an advocate under this Act:

Provided that an advocate who joins service of Pakistan under this section shall not be eligible to appear before any court as an advocate or legal practitioner in private capacity.

Provided further that this section shall not be applicable to any person who joins judicial service of Pakistan under the Constitution of Islamic Republic of Pakistan or any prevailing law.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan guarantees freedom of profession. However, there are certain laws which limits those guarantees which are not in the best interest of good governance, service or public interest, and it is not understandable that when the pre-requisite and qualification is relevant legal experience. Then it cannot be ceased on the condition of joining a service which is merely legal and professional in nature, rather it would be deemed as an additional qualification for any post, office etc., further the constitution allow a person in civil service to be qualified as a candidate for elevation as High Court Judge.

2. The experience of those officers shall be treated at par with those of pubic prosecutors and government pleaders. Hence, the above amendment is proposed.

3. This Bill therefore, seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-
MR. RIAZ FATYANA
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کی جائے؛
بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا وکلاء اور بار کونسلز (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء میں نئی دفعہ ۵ د کی شمولیت:۔** وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں، (نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء) میں دفعہ ۵ج کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۵د۔ (۱) کوئی شخص جو بطور وکیل تجربہ رکھنے کی بنیاد پر پاکستان کی ملازمت میں بھرتی ہوا، ملازمت اختیار کی، تقرریاب ہوا یا اس میں شمولیت اختیار کی، ایکٹ ہذا کے تحت بار کونسل کا رکن رہے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پاکستان کی ملازمت میں شمولیت اختیار کرنے والا شخص ان تمام بھرتیوں، ترقیوں، رکنیت، لائسنسوں اور دیگر سہولیات کے لئے اہل ہو گا جو ایکٹ ہذا کے تحت وکیل کو دی جاتی ہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے تحت پاکستان کی ملازمت میں شمولیت اختیار کرنے والا وکیل کسی بھی عدالت میں ذاتی حیثیت میں بطور وکیل یا لیگل پریکٹیشنر پیش ہونے کے لئے اہل نہیں ہو گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا اطلاق ایسے کسی شخص پر نہیں ہو گا جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور یا کسی موجودہ قانون کے تحت جوڈیشل سروس آف پاکستان میں شمولیت اختیار کرتا ہے۔

بیان اغراض و وجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور پیشے کی آزادی کا ضامن ہے۔ تاہم چند ایسے قوانین ہیں جو ان ضمانتوں کو محدود کرتے ہیں جو بہتر طرزِ حکومت، خدمت یا مفاد عامہ کے لئے سود مند نہیں، اور یہ ناقابل فہم ہے جبکہ پیشگی شرط اور تعلیمی قابلیت متعلقہ قانونی تجربہ ہو۔ پھر اسے کسی ایسی ملازمت میں شمولیت کی بناء پر روکا نہیں جا سکتا جو محض قانونی اور پیشہ ورانہ نوعیت کی ہو، بلکہ اسے کسی اسامی، عہدے وغیرہ کے لئے اضافی قابلیت تصور کیا جائے گا، مزید برآں دستور سول سروس میں موجود کسی شخص کو اجازت دیتا ہے کہ وہ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر ترقی کے لئے بطور امیدوار اہل ہو گا۔

۲۔ ان افسران کا تجربہ سرکاری استغاثہ اور وکلاء کے برابر متصور ہو گا۔ چنانچہ مذکورہ بالا ترمیم تجویز کی جاتی ہے۔

۳۔ لہٰذا اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

جناب ریاض فتیانہ
رکن، قومی اسمبلی